بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیات النبی کا عقیدہ کیا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ حیات النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے متعلق اہلسنت کے عقیدے کی وضاحت فرما دیجیے۔

جواب

ہمارے پیارے نبی حضرت سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے متعلق اہلسنت کا قرآن واحادیث سے ثابت شدہ عقیدہ یہ ہے کہ ان پر وعدہ الہیہ: ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (ترجمہ: ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔) پورا ہونے کے لیے ایک آن موت طاری ہوئی اور پھر اس کے بعد ان کو پہلے ہی کی طرح حقیقی دنیاوی روحانی جسمانی زندگی عطا ہوئی، وہ اپنے مزارات طیبہ میں نمازیں پڑھتے ہیں، روزی دیئے جاتے ہیں، وہ حج وغیرہ امور صالحہ بجالاتے ہیں، اللہ تعالی کے حکم سے جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں اور زمین وآسمان کی سلطنت میں تصرف فرماتے ہیں، ان کا انتقال صرف ہماری نظروں سے پوشیدہ ہو جانا ہے، جیسے فرشتے زندہ ہونے کے باوجود ہماری نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اس کے دلائل میں سے معراج کی رات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کا مسجد اقصیٰ میں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرنا اور پھر مختلف آسمانوں میں مختلف انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام سے ملاقات کرنا ہے۔ نیز سفر معراج میں ہی نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو ان کی قبر میں، ان کو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ملاحظہ فرمایا۔ اور ان کو اور حضرت یونس علی نبینا وعلیہما الصلوۃ والسلام کو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے حج کے لیے جاتے ہوئے تلبیہ پڑھتے ملاحظہ فرمایا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے حوالے سے چند دلائل درج ذیل ہیں:

سنن ابن ماجہ میں ہے "عن أبي الدرداء، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «أكثروا الصلاة علي يوم الجمعة؛ فإنه مشهود، تشهده الملائكة، وإن أحدا لن يصلي علي، إلا عرضت علي صلاته، حتى يفرغ منها» قال: قلت: وبعد الموت؟ قال: «وبعد الموت، إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء، فنبي الله حي يرزق»" ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھو، کیونکہ یہ یوم مشہود ہے، جس دن فرشتے آتے ہیں اور کوئی مجھ پر درود نہیں پڑھتا مگر اس کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالی نے فرمایا: میں نے عرض کی: اور موت کے بعد؟ آپ علیہ الصلوۃ و

السلام نے فرمایا: اور موت کے بعد۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر نبیوں کے جسموں کا کھانا حرام کردیا ہے، تو اللہ تعالیٰ کا نبی زندہ ہے، اسے رزق دیا جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ علیہ الصلوۃ والسلام، ص 320، بیروت)

مرقاۃ المفاتیح میں اس روایت کے متعلق ہے "(رواه ابن ماجه)، أي بإسناد جيد نقله ميرك عن المنذري، وله طرق كثيرة بألفاظ مختلفة" ترجمہ: اسے ابن ماجہ نے جید اسناد کے ساتھ روایت کیا، اسے میرک نے منذری سے نقل کیا اور اس کی کئی اسانید مختلف الفاظ کے ساتھ ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب الجمعۃ، ج 03، ص 1020، بیروت)

مجمع الزوائد میں ہے "وعن أنس بن مالك قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم -: «الأنبياء أحياء في قبورهم يصلون» رواه أبو يعلى والبزار، ورجال أبي يعلى ثقات" ترجمہ: اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نماز ادا فرماتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، کتاب فیہ ذکر الانبیاء، باب ذکر الانبیاء علیہم الصلوۃ والسلام، ج 08، ص 211، مکتبۃ القدسی، القاھرۃ)

صحیح مسلم وغیرہ میں ہے "عن أنس بن مالك، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "أتيت —وفي رواية هداب: مررت- على موسى ليلة أسري بي عند الكثيب الأحمر، وهو قائم يصلي في قبره" ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: معراج کی رات میرا گزر موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام پر، سرخ ٹیلے کے پاس ہوا، اور وہ اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز ادا فرما رہے تھے۔ (صحیح المسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام، ص 927، بیروت)

صحیح مسلم وغیرہ میں ہے "عن ابن عباس، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بوادي الأزرق، فقال: «أي واد هذا؟» فقالوا: هذا وادي الأزرق، قال: «كأني أنظر إلى موسى عليه السلام هابطا من الثنية، وله جؤار إلى الله بالتلبية»، ثم أتى على ثنية هرشى، فقال: «أي ثنية هذه؟» قالوا: ثنية هرشى، قال: «كأني أنظر إلى يونس بن متى عليه السلام على ناقة حمراء جعدة عليه جبة من صوف، خطام ناقته خلبة وهو يلبي»" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وادی ازرق، پر سے گزرے تو فرمایا: یہ کون سی وادی ہے؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یہ وادی ازرق ہے، فرمایا: گویا کہ میں موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو وادی میں، بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے، اترتے دیکھ رہا ہوں، پھر آپ علیہ الصلوۃ والسلام ہرشی گھاٹی میں تشریف لائے تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: یہ کون سی گھاٹی ہے؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یہ ہرشی گھاٹی ہے، آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: گویا کہ میں یونس بن متی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو سرخ جعدہ اونٹنی پر اون کا جبہ پہنے، تلبیہ پڑھتے دیکھ رہا ہوں، ان کی اونٹنی کی لگام، کھجور کے درخت کی چھال سے بنی ہوئی ہے۔ (صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب الاسراء۔۔۔ الخ، ص 81، بیروت)

الحاوی للفتاوی میں عظیم محدث و مفسر حضرت علامہ مولانا جلال الدین سیوطی (سال وفات 911ھ) علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:
"لأنه - صلى الله عليه وسلم - وسائر الأنبياء أحياء ردت إليهم أرواحهم بعد ما قبضوا وأذن لهم بالخروج من قبورهم و التصرف في الملكوت العلوي والسفلي" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم اور تمام انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام زندہ ہیں، ان کی ارواح مبارکہ کو قبض کرنے کے بعد ان کو لوٹا دی گئیں اور ان کو اپنی قبروں سے نکلنے اور زمین و آسمان کی سلطنت میں تصرف کرنے کی اجازت عطا فرمائی ہے۔ (الحاوی للفتاوی، ج 02، ص 317، دار الفکر، بیروت)

آپ علیہ الرحمۃ احادیث و اقوال علماء تحریر فرمانے کے بعد مزید فرماتے ہیں: "فحصل من مجموع هذه النقول والأحاديث أن النبي - صلى الله عليه وسلم - حي بجسده وروحه، وأنه يتصرف ويسير حيث شاء في أقطار الأرض وفي الملكوت وهو بهيئته التي كان عليها قبل وفاته لم يتبدل منه شيء، وأنه مغيب عن الأبصار كما غيبت الملائكة مع كونهم أحياء بأجسادهم، فإذا أراد الله رفع الحجاب عمن أراد إكرامه برؤيته رآه على هيئته التي هو عليها، لا مانع من ذلك، ولا داعي إلى التخصيص برؤية المثال" ترجمہ: پس ان جزئیات اور احادیث کے مجموعے سے یہ نتیجہ نکلا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم اپنے جسم مبارک اور روح مبارک کے ساتھ زندہ ہیں، اور یہ کہ وہ زمین و آسمان کی سلطنت میں تصرف فرماتے ہیں اور زمین و آسمان میں جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں اور جس حالت میں آپ علیہ الصلوۃ والسلام وفات سے پہلے تھے، آج بھی اسی حالت میں موجود ہیں، اس میں ذرہ بھر بھی تبدیلی نہیں آئی اور یہ کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام ہماری آنکھوں سے اسی طرح پوشیدہ ہیں، جیسے فرشتے اپنے جسموں کے ساتھ زندہ ہونے کے باوجود ہم سے پوشیدہ ہیں، پس جب اللہ تعالی کسی کو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کے دیدار سے مشرف فرمانا چاہتا ہے تو حجاب اٹھا دیتا ہے، وہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام کو اسی حالت پر دیکھتا ہے، جس پر آپ علیہ الصلوۃ والسلام ہیں، اس سے کوئی مانع نہیں اور نہ یہ تخصیص کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی مثال دیکھتا ہے۔ (الحاوی للفتاوی، ج 02، ص 319، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیاء کرام حیات حقیقی دنیاوی روحانی جسمانی سے زندہ ہیں، اپنے مزارات طیبہ میں نمازیں پڑھتے ہیں، روزی دئے جاتے ہیں، جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں، زمین و آسمان کی سلطنت میں تصرف فرماتے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 14، ص 685، رضا فاونڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے: "رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیاء ے کرام علیہم الصّلوۃ والسلام حقیقۃً ایسے ہی زندہ ہیں جیسے رونق افروزی دنیا کے زمانہ میں تھے، ان کی موت یک آن کے لئے تصدیق وعدہ الٰہیہ: ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (ہر جاندار نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔) کے واسطے ہوتی ہے، پھر وہ ہمیشہ ہمیشہ بحیات حقیقی جسمانی دنیاوی زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں، حج کرتے ہیں، مجالس خیر میں تشریف لے جاتے ہیں، کھانا پینا سب کچھ دنیا کی طرح بے کسی آلائش کے جاری ہیں" کما نطقت به الاحادیث و ائمة القديم والحديث" (جیسا کہ اس بارے میں احادیث اور زمانۂ قدیم وجدید کے ائمہ کے ارشادات موجود ہیں۔)" (فتاوی رضویہ، ج 09، ص 612، رضا فاونڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے : "یقین جانو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سچی حقیقی دنیاوی جسمانی حیات سے ویسے ہی زندہ ہیں جیسے وفات شریف سے پہلے تھے، اُن کی اور تمام انبیا علیہم الصّلاۃ والسلام کی موت صرف وعدۂ خدا کی تصدیق کو ایک آن کے لیے تھی، اُن کا انتقال صرف نظر عوام سے چُھپ جانا ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 06، ص 1223، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر : Lar-11106

تاریخ اجراء : 10 جمادی الآخرۃ 1443ھ/14 جنوری 2022ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net